تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ **ندائے خلافت** لاہور

جلد نمبر4 شمارہ 52 | 27 رجب تا 3 شعبان 1416ھ | 20 تا 26 دسمبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

اسلام کے عادلانہ نظام کے قیام کے بغیر اللہ کی بندگی کا تقاضا پورا نہیں ہوسکتا: مولانا رحمت اللہ بٹر

خالق کائنات نے انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت و بزرگی عطا فرما کر اسے خلافت کا منصب عطا کر دیا۔ اس الٰہی خلافت کا تقاضا ہے انسان بحیثیت خلیفہ اپنی انفرادی زندگی سمیت اجتماعی سطح پر خلافت کا نفاذ کرے۔ اسی فریضہ خلافت کی ادائیگی اور اس کی یاددہانی کے لئے انبیاء کرام کو دنیا میں مبعوث کیا گیا مگر انسانوں کی عظیم اکثریت نے خلافت کے تقاضے پورے کرنے کی بجائے ذاتی خواہشات اور ہوس اقتدار کی وجہ سے آسمانی ہدایت کا انکار کر دیا۔ تنظیم اسلامی کے قائم ہدایت کا انکار کر دیا۔ تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر مولانا رحمت اللہ بٹر نے تنظیم اسلامی لاہور غربی کے ماہانہ تربیتی اجتماع منعقدہ حیدریہ مسجد فیروزوالا میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کو کتاب اور میزان عطا کر کے دنیا میں بھیجا تاکہ ان کے ذریعے لوگوں کو شرک وجہالت کی اندھیروں سے نکال کر بندگی رب کے راستے پر لایا جائے تاکہ تمام انسان اپنے حقوق و فرائض شریعت الٰہی کے مطابق ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا پوری دنیا کے انسانوں تک قرآن کے پیغام ہدایت کو پہنچانا اور دنیا میں عادلانہ نظام کا قیام حضورؐ کا فرض منصبی تھا۔ بٹر صاحب نے کہا قرآن وسنت کی روشنی میں اسلام کے عادلانہ نظام کا قیام امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے۔ اسی فرض کی ادائیگی پر ہی اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کے لئے دنیا کی قیادت و سربراہی کا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا اسلام کے عادلانہ نظام کے قیام کے بغیر اللہ کی بندگی کا تقاضا پورا نہیں ہو سکتا جو ہر انسان کا مقصد تخلیق ہے۔ اللہ کے باغی اور سرکش انسانوں نے اپنے اقتدار واختیار کا ڈھونگ رچا کر اللہ کی بندگی سے روگردانی اختیار کر لی۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ انسان نے اپنے حقیقی مالک اور رب کو بھلا کر خود ساختہ معبودان باطل کی بندگی واطاعت اختیار کر لی۔ قائم مقام امیر تنظیم نے کہا دنیا و آخرت میں کامیابی کا واحد معیار حق بندگی کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ اسلامی ریاست کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی عظیم اکثریت نے بندگی کے وسیع، جامع اور ہمہ گیر تصور کو محض چند عقائد، رسومات اور عبادات تک محدود کر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ارکان اسلام ہی کو مکمل عبادت سمجھ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا ہر انسان پر اللہ کی جانب سے یہ حق عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے خالق ومالک کی بندگی کے علاوہ کسی اور کی اطاعت وبندگی نہ کرے۔ بٹر صاحب نے کہا امت مسلمہ نے نظام خلافت کے قیام کی بجائے لادین مغربی جمہوریت کو اپنا کر بحیثیت نظام زندگی اسلام کا انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا پاکستان کا موجودہ سیاسی ومعاشرتی اور معاشی نظام یکسر ناکام ہو چکا ہے مگر استحصالی اور مفاد پرست طبقات کے نمائندے اسمبلیوں میں بیٹھ کر باطل اور استحصالی نظام کے تحفظ کے راگ الاپ رہے ہیں۔ ایسے مفاد پرست طبقات کا مقابلہ کر کے ہی باطل نظام کی گرفت توڑی جاسکتی ہے۔

سانحہ مشرقی پاکستان کے ذمہ دار ”کرداروں“ کے تعین کے لئے حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ شائع کی جائے۔ جنرل (ر) محمد حسین انصاری

سانحہ مشرقی پاکستان سے ہم نے کوئی سبق نہیں سیکھا

ریاستی تشدد سے کراچی کا مسئلہ حل نہیں ہو گا

گجرات (نامہ نگار) ربع صدی قبل دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت کا دولخت ہونا ایسا معمولی واقعہ نہیں تھا کہ اسے یکسر نظرانداز کر دیا جاتا مگر ملت اسلامیہ پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ انہوں نے اس عظیم سانحے سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ ڈسٹرکٹ بار کونسل گجرات کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تحریک خلافت پاکستان کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری صاحب نے کہا کہ پاکستان کی فوجی تاریخ کئی حادثوں اور سانحوں سے بھری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا قائداعظم جیسے عظیم محسن ائیرپورٹ پر ایمبولینس خراب ہونے کی وجہ سے دم توڑ گئے۔ انہوں نے کہا بعض لوگوں کے نزدیک سانحہ مشرقی پاکستان کا ذمہ دار ذوالفقار علی بھٹو اور بعض کے نزدیک شیخ مجیب الرحمٰن اور یحییٰ خان ہیں۔ اس کی ذمہ داری کچھ لوگ فوج کے کھاتے میں ڈالتے ہیں تو کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں غیرملکی سازش کارفرما تھی۔

جنرل صاحب نے کہا اس عظیم ترین سانحے کے ذمہ دار کرداروں کے تعین کے لئے حمود الرحمٰن کمیشن تشکیل دیا گیا تھا مگر اس کی رپورٹ آج تک ایک راز بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا حمود الرحمٰن کی رپورٹ کی عدم اشاعت کی اصل وجہ یہ ہے کہ اس میں لازماً کوئی ایسا مشترک راز پوشیدہ ہے کہ کوئی بھی حکومت اسے منظرعام پر لانے کی جرات نہیں کر سکی۔ جنرل صاحب نے کہا ملک کے حالات انتہائی مخدوش صورت حال کی عکاسی کرتے ہیں اور موجودہ پاکستان بھی ہمارے ہاتھوں سے نکلا جا رہا ہے اور ہم کراچی کا مسئلہ سیاسی سطح پر مذاکرات کی بجائے ریاستی تشدد اور طاقت کے ذریعے حل کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ گولیوں سے دلوں میں سوراخ تو کئے جاسکتے ہیں مگر اس سے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑا نہیں جاسکتا۔ مشرقی پاکستان کے لوگوں میں ایسی احساس محرومی نے نفرت کی شکل اختیار کر لی تھی جس کا نقشہ آج کراچی میں نظر آتا ہے۔ ہر محب وطن کو کراچی کے مسئلے کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

امیر تنظیم اسلامی کا وہاڑی بار میں خطاب

26 نومبر کو ساڑھے گیارہ بجے دوپہر وہاڑی میں امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت جناب ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا وکلاء بار کونسل سے خطاب طے تھا۔ امیر محترم، نائب امیر، ناظم تربیت، ناظم حلقہ و امیر تنظیم اسلامی وہاڑی کے ساتھ وقت مقررہ پر بار ہال میں پہنچے۔ بار کے صدر، جنرل سیکرٹری اور معزز وکلاء نے استقبال کیا۔

تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبولؐ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ امیر تنظیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی بنیاد ایک کلمہ بنی، مسلم ہے تو مسلم لیگ میں آ۔ اس نعرے نے پوری قوم کو ایک جھنڈے تلے جمع ہونے پر مجبور کر دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ قائد اعظم کا بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن بنایا۔ وہاں تو اسلام کا محض نعرہ ہی کام آگیا کیونکہ مدمقابل ہندو تھا مگر اب محض نعرہ کام نہیں آئے گا اب تو حقیقی اسلام ہی سے بات بنے گی۔

انہوں نے کہا صدر ایوب کے نافذ کردہ عائلی قوانین کو ملک کی 22 دینی جماعتوں کے چوٹی کے علماء نے خلاف اسلام قرار دے دیا مگر اس کے خلاف انہوں نے کوئی تحریک نہ چلائی اور اگر کبھی تحریک چلائی بھی تو بحالی جمہوریت کے لئے۔ پاکستان میں اسلام نافذ نہ ہونے کا الزام موجودہ مذہبی سیاسی جماعتوں کے سر پر ہے۔ جنہوں نے سیاسی دلدل میں اپنے آپ کو ملوث کر کے پاکستان کے مسلمانوں کو توحید کے عملی تقاضوں سے دور کر دیا۔ آج بھی وہی صورت حال برقرار ہے۔ وہ تمام دینی سیاسی جماعتیں جو الیکشن میں حصہ لیتی ہیں، اپنا الگ اسلام پیش کرتی ہیں۔ اس لحاظ سے

باقی صفحہ ۴

اطلاعات واعلانات

ناظم حلقہ شمس الحق اعوان کے بھانجے شہزاد حسین اعوان جو کہ پاک فضائیہ میں فلائٹ لیفٹیننٹ تھے فلائی جمپ کرتے ہوئے شہید ہو گئے۔ ان کا نماز جنازہ ناظم حلقہ نے سوہدرہ میں پڑھایا۔ مرحوم نہایت صالح نوجوان تھا۔ اس کی نماز جنازہ میں علاقے کے تمام سیاسی، سماجی اور وکلاء کی کثیر تعداد کے علاوہ آرمی اور ائیرفورس کے سینکڑوں افسروجوان شامل تھے جنہوں نے مرحوم کو سلامی دی۔ مرحوم کے والد محمد حسین اعوان ڈائریکٹر پنجاب سیڈ کارپوریشن نے تنظیم کے رفقاء سے دعائے مغفرت کی درخواست کی ہے۔

***

رفیق تنظیم اکمل حسین ہاشمی کے تایا انتقال کر گئے ہیں۔ ان کا نماز جنازہ ان کے گاؤں کرپا اسلام آباد میں پڑھایا گیا۔ انہوں نے دعائے مغفرت کی استدعا ہے۔

***

رفیق تنظیم اسلامی جناب میر انوار الحق کے والد فوت ہوگئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ میں بیسیوں رفقاء نے شرکت کی۔ انہوں نے دعا کے لئے کہا ہے۔

***

محمد عارف حسین اعوان کے والد صاحب سخت بیمار ہیں انہوں نے دعا کی درخواست کی ہے۔

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ کی نئی رہائش گاہ

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق قرآن اکیڈمی لاہور سے دارالقرآن (نزد عائشہ صدیقہ ہسپتال) وسن پورہ لاہور منتقل ہوگئے ہیں۔ ان کی رہائش گاہ کا فون نمبر 7601060 ہے۔

☆☆☆

حلقہ جنوبی پنجاب کی دعوتی سرگرمیاں

بورے والا میں امیر تنظیم اسلامی کے جلسہ عام کی رپورٹ

25 نومبر کو بعد نماز عشاء بلدیہ ہال بورے والا کے سبزہ زار میں ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا۔ امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ، نائب امیر محترم ڈاکٹر عبدالخالق و ناظم تربیت محترم چودھری رحمت اللہ بٹر کے ہمراہ فیصل آباد سے بورے والا پہنچے۔ ناظم حلقہ پنجاب جنوبی جناب مختار حسین فاروقی ونقیب اسرہ جناب منیر احمد ثاقب ورفقاء تنظیم اسلامی بورے والا نے شہر سے باہر امیر محترم اور دیگر رہنماؤں کا استقبال کیا۔

رفقاء تنظیم اسلامی وہاڑی نے اپنے امیر جناب راؤ محمد جمیل کی قیادت میں دو دن مسلسل محنت کی۔ جلسہ کی تشہیر کے لئے بڑی تعداد میں ہینڈبل تقسیم کئے گئے، پوسٹرز لگائے گئے۔ اور شہر کی مختلف بارونق جگہوں پر بینرز آویزاں کئے گئے۔

امیر محترم کا خطاب رات ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا۔ قاری مقبول احمد کی پرسوز تلاوت قرآن سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ناظم حلقہ جنوبی پنجاب جناب مختار حسین فاروقی نے ”موجودہ عالمی حالات میں ہماری ذمہ داریاں“ کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا ”آج امت مسلمہ پوری دنیا میں ذلت اور رسوائی کا نمونہ بنی ہوئی ہے جس کا اصل سبب قرآن سے دوری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جس مقصد کے لئے پیدا کیا اسے ہم نے فراموش کر دیا۔ آج امت مسلمہ یہودیوں کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ گئی ہے۔ یہودی تو اول روز سے ہی مسلمانوں کے دشمن ہیں۔ ہماری حکومت

باقی صفحہ ۴

تنظیم اسلامی

کی اجتماعی مساعی کا آخری ہدف

ندائے خلافت

تنظیمی کیلنڈر

1996

۱۴۱۶-۱۷ ہجری

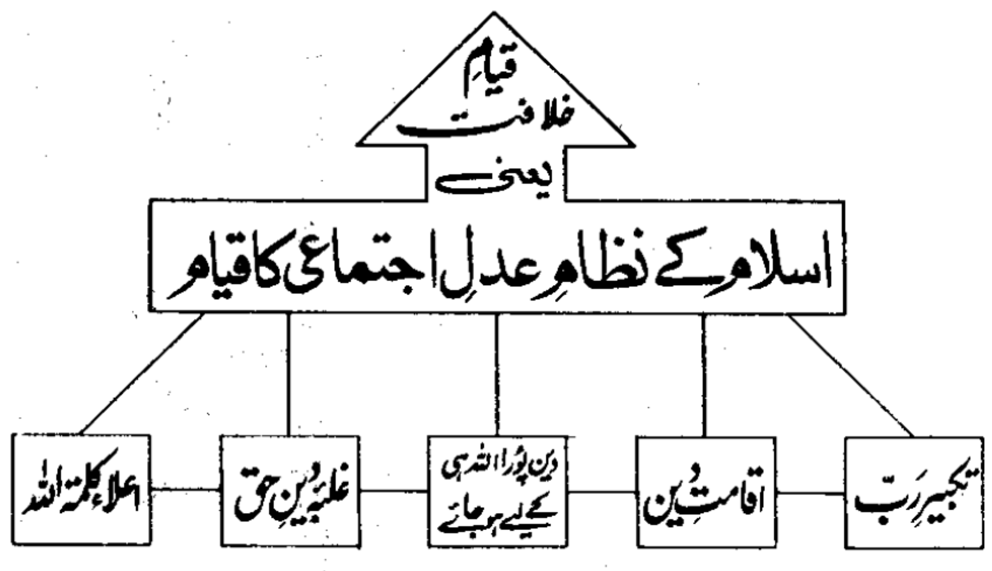

فرمان باری تعالیٰ

(مسلمانو) جہاد کرو اللہ کے راستے میں
جیسے جہاد کرنے کا حق ہے

صحابہ کرام رض کا نعرہ

ہم نے محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی ہے

تنظیم اسلامی کا پیغام — نظامِ خلافت کا قیام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی

مسلمانو! میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں

(1) التزام جماعت کا (2) (امیر کا حکم) سننے کا (3) ماننے کا

(4) اللہ کی راہ میں ہجرت' اور (5) اللہ کے راستے میں جہاد کا

عہد نامۂ رفاقت تنظیم اسلامی

اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

■ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اُس کا کوئی ساجھی نہیں۔

● اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

■ میں اللہ تعالےٰ سے اپنے (آج تک کے) تمام گناہوں کی معافی کا خواستگار ہوں۔ اور (آئندہ کے لیے) خلوصِ دل کے ساتھ اُس کی جناب میں توبہ کرتا ہوں۔

✪ **میں اللہ تعالےٰ سے عہد کرتا ہوں کہ:**

- اُن تمام چیزوں کو ترک کر دوں گا جو اُسے ناپسند ہیں۔
- اور اُس کی راہ میں مقدور بھر جہاد کروں گا
- اور اُس کے دین کی اقامت اور اُس کے کلمہ کی سربلندی کے لیے اپنا مال بھی صَرف کروں گا اور جان بھی کھپاؤں گا۔

✪ **اور اسی مقصد کی خاطر**

میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے بیعت کرتا ہوں کہ:

- اُن کا ہر حکم سُنوں گا اور مانوں گا جو شریعت کے دائرے سے باہر نہ ہو۔
  — خواہ تنگی ہو خواہ آسانی
  — خواہ میری طبیعت آمادہ ہو خواہ مجھے اس پر جبر کرنا پڑے، اور
  — خواہ دوسروں کو مجھ پر ترجیح دی جائے!
- اور یہ کہ نظم کے ذمہ دار لوگوں سے ہرگز نہیں جھگڑوں گا،
- اور یہ کہ ہر حال میں حق بات ضرور کہوں گا،
  — اور اللہ کے دین کے معاملے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کروں گا۔

■ میں اللہ ہی سے مدد اور توفیق کا طالب ہوں کہ وہ مجھے دین پر استقامت اور اس عہد کے پورا کرنے کی ہمت عطا فرمائے،

1 جنوری (شعبان - رمضان)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

2 فروری (رمضان - شوال)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

3 مارچ (شوال - ذی القعد)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

4 اپریل (ذی القعد - ذی الحجہ)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

5 مئی (ذی الحجہ - محرم)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

6 جون (محرم - صفر)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

7 جولائی (صفر - ربیع الاول)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

8 اگست (ربیع الاول - ربیع الثانی)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

9 ستمبر (ربیع الثانی - جمادی الاول)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

10 اکتوبر (جمادی الاول - جمادی الثانی)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

11 نومبر (جمادی الثانی - رجب)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30					

12 دسمبر (رجب - شعبان)

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THU
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

فہرست تعطیلات

شب برات	6 جنوری	آخری چہار شنبہ	17 جولائی
جمعۃ الوداع	16 فروری	عید میلاد النبی ﷺ	29 جولائی
عید الفطر	21-22 فروری	یوم آزادی	14 اگست
یوم پاکستان	23 مارچ	یوم دفاع	6 ستمبر
وفات علامہ اقبالؒ	21 اپریل	یوم وفات قائد اعظمؒ	11 ستمبر
حج بیت اللہ	28 اپریل	شہادت لیاقت علی خانؒ	16 اکتوبر
عید الاضحیٰ	29-30 اپریل	ولادت علامہ اقبالؒ	9 نومبر
یوم مئی	کیم مئی	شب معراج	8 دسمبر
یوم عاشورہ	27-28 مئی	ولادت ڈے قائد اعظمؒ	25 دسمبر

تنظیم اسلامی کا اکیسواں سالانہ اجتماع 4 تا 6 اکتوبر اسلام آباد

علاقائی اجتماعات

15 مارچ -- حلقہ سندھ و بلوچستان
22 مارچ -- ساہیوال' حلقہ لاہور ڈویژن
26 اپریل -- حلقہ پنجاب غربی
24 مئی -- حلقہ آزاد کشمیر
31 مئی -- حلقہ پنجاب شمالی
6 ستمبر -- حلقہ سرحد

مشاورتی و تربیتی پروگرام ملتزم رفقاء 5 تا 9 اپریل لاہور
تربیتی پروگرام ذمہ دار رفقاء 10 تا 11 اپریل لاہور
توسیعی مشاورت 21' 22 جولائی' لاہور

تدوین: نعیم اختر عدنان ڈیزائن: غازی محمد وقاص

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ـــــ 9184

شمارہ ـــــ 52

جلد ـــــ 4

مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: حافظ عاکف سعید

معاون مدیر: نثار احمد ملک

ترتیب و تزئین: شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638

اداریہ

شرف انسانیت

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

گزشتہ ہفتے انسانی حقوق کا عالمی دن منایا گیا۔ پاکستان میں بھی اسی ضمن میں مختلف شہروں میں تقاریب منعقد ہوئیں۔ مذاکرے ہوئے' تقاریر ہوئیں' کالم لکھے گئے' صدر مملکت اور وزیر اعظم کے پیغامات شائع ہوئے۔ لاہور میں ایک واک کا اہتمام بھی ہوا جس میں بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ایک خاتون نے اپنے ننھے بچے کو ہاتھ گاڑی میں ڈالے واک میں حصہ لیا۔ مقصد بچوں کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ عجیب اتفاق یہ تھا کہ مذکور واک میں ایک بچہ بھی ایسا شامل نہ تھا کہ جس کے حقوق کا تحفظ نہ ہو رہا ہو اور جسے اس تقریب کی وساطت سے بہتر زندگی کی امید دلائی جاسکتی۔ اس واک میں تمام تر بچے وہ تھے جن کے حقوق کا تحفظ ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے مگر غلط انداز میں۔

ہر بچے کا بنیادی حق یہ ہے کہ پوری قوم اسے اجتماعی طور پر قوم کی طرف اللہ کی امانت تصور کرے۔ بچے بالغ ہونے تک صرف ماں باپ کی ذمہ داری نہ رہیں بلکہ ان کی پرورش' تعلیم' تربیت اور صحت پورے معاشرے کی ذمہ داری ہو۔ بالکل اسی طرح جس طرح نرسریوں میں ہر پودے کی یکساں طور پر نگہداشت کی جاتی ہے قطع نظر اس کے کہ کوئی پودا بڑا ہو کر سڑک کے کنارے لگے گا' کوئی کسی باغ میں لوگوں کی توجہ کا مرکز ہو گا اور کوئی ایوان صدر کے باغیچے کی زینت بنے گا۔ ترقی یافتہ ممالک میں یہی انداز ہے اور یہی ان کی ترقی کا بنیادی راز ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے شروع ہوتے ہی برطانیہ نے پوری قوم کے بچوں کو خصوصی محافظین کی معیت میں محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا تھا تاکہ وہ جنگ کی وحشت سے محفوظ رہیں۔ برطانیہ ہو یا امریکہ' فرانس ہو یا جرمنی' حتیٰ کہ ہر ترقی یافتہ ملک میں سکول کی سطح تک تعلیم مفت ہے۔ یکساں نصاب کے تحت اور ایک جیسے ماحول میں ہر بچہ یکساں معیار کی تعلیم پاتا ہے۔ کتابیں کاپیاں ہوں یا اوقات سکول میں ناشتہ وغیرہ یا سکول کو آنے جانے کے انتظامات سب کچھ فری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک خاص سطح تک تعلیم پا چکنے کے بعد ہر طالب علم کی صلاحیت کا درست اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کونسی لائن اختیار کرنا اس کے لئے مفید ہو گا لیکن ہم ہیں کہ ہمارے ہاں بچے بھی ماں باپ کے حوالے سے ہی جانے پہچانے جاتے ہیں۔ انہیں اتنی سہولت میسر ہوتی ہے جتنی ان کے والدین کی دولت خرید سکے۔ اگر قانون قدرت یہی ہوتا کہ امیر کے ہاں پیدا ہونے والا بچہ عقلمند ہوتا ہے اور غریب کے ہاں غبی ہی جنم لیتا ہے تو پھر ہمارا وتیرہ درست ٹھہرتا مگر ایسا ہرگز نہیں۔ بنیادی ذہانت و فطانت اللہ کی دین ہے۔ لہٰذا جب تلک تمام بچوں کو یکساں مواقع میسر نہ آئیں تو کیسے پتہ چل سکے گا کہ ہیرا کون' سونا کون اور پیتل کون ہے۔ جو طریق کار ہم اپنائے ہوئے ہیں وہ اس حد تک ناقص ہے کہ غریبوں کے کثیر تعداد میں بچے تمام دن کوڑے کرکٹ کے ڈھیروں سے کاغذ' گتے اور چیتھڑے چن کر روزی کمانے میں ماں باپ کا ہاتھ بٹاتے ہیں اور کچھ ہوٹلوں میں برتن مانجھ کر یہی فریضہ ادا کرتے ہیں۔ اگر ہمیں اقوام عالم میں باعزت مقام حاصل کرنا ہے تو ہر بچے کی بنیادی ضروریات بلامعاوضہ پورا کرنے کی ذمہ داری قوم کو من حیث المجموعی اپنے سر لینا ہو گی ورنہ ترقی کے اس دور میں ہم بتدریج بچھڑتے چلے جائیں گے۔

انسانی حقوق کے عالمی یوم کے موقع پر پاکستان میں خواتین کے حقوق کی پامالی کا خاصا ذکر ہوا۔ تسلیم کہ مغرب زدہ خواتین کے آزادیٔ نسواں کے مطالبے جنسی بے راہ روی کے درپے ہیں مگر اس حقیقت سے انکار کیونکر ممکن ہے کہ وطن عزیز میں عورت کے حقوق کی نگہداشت اسلامی اصول پر نہیں کی جاتی۔ کہیں اسے محفل کی زینت بنا کر اخلاقی بے راہ روی کا عادی بنا دیا جاتا ہے' کہیں ابلاغ عامہ کے ذریعے اس کے قدرتی جمال کی تشہیر کرنے سے حیا کی چادر اس کے سر سے کھینچ لی جاتی ہے اور کہیں گھر میں ہی قیدی کی سی زندگی دے کر اس کی عزت نفس کو کچل دیا جاتا ہے۔ ایسا قیدی جو بچا کھچا کھا کر بھی شکوہ نہ کرے' جو ہر ایک کی دھونس خاموشی سے سہنے کا حوصلہ برقرار رکھے' جس کا گھر سے بن پوچھے ہانکے جانے کے وقت رونا بھی تسلیم و رضا قرار دیا جائے۔ یہ سب کچھ تو ہمیں امریکہ نے نہیں سکھلایا! یہ ہماری اپنی بے علمی اور بے عملی کا نتیجہ ہے۔ کیا بین الاقوامی سطح پر شائع ہونے والی یہ رپورٹ ہماری ایمانی غیرت کو جھنجھوڑنے کے لئے کافی نہیں کہ پاکستان میں غربت کے ہاتھوں 18 سال سے کم عمر کی چالیس ہزار لڑکیاں جسم فروشی کا دھندا کرتی ہیں۔ لمحہ فکریہ ہے اصحاب دانش کے لئے! آخر ایسا کیوں ہوتا ہے۔ ایسی بدنصیب لڑکیوں کے حقوق کی پاسداری کیوں نہ ہوئی۔ ان کے شرف انسانیت کو ذلت آدمیت میں کیوں ڈھلنے دیا گیا۔ کیا معاشرہ اس لئے خاموش ہے کہ اس طرح بدکار مرد کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔ ہاں! مرد ہی عورت کو خراب کرتا ہے۔ عورت کو وہ مقام اس کا حق سمجھ کر دیجئے جو دنیا کے بہترین طرز حیات دین اسلام نے اسے دیا ہے وہ محمد بن قاسم جیسے بچے جنم دے گی' اس کی گود سے خالد بن ولید جیسے نوجوان ابھریں گے' وہ عزیز بھٹی شہید جیسا حوصلہ دے کر بیٹوں کو جہاد کے لئے روانہ کرے گی اور وہ اپنے گھر والوں کے لئے جنت کی راہ پر چلنا آسان کر دکھائے گی۔ تاریخ شاہد ہے کہ ہر کامیاب مرد کی پیٹھ پیچھے نیک سیرت بیوی کھڑی دکھائی دیتی ہے۔

انسانی حقوق کو پامال کرنے کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں جنہیں فراوانی نصیب ہو خواہ ایسی فراوانی اقتدار کی ہو' دولت کی ہو' شہرت کی ہو یا علم کی۔ خوشحال انسان بھول جاتا ہے کہ اچھے گھرانے میں پیدائش اور اچھے مواقع میسر آجانے کے حسن اتفاق میں اس کا اپنا کوئی عمل دخل نہیں۔ یہ قدرت کے کام ہیں۔ شان ربوبیت کے تحت عطا کردہ انعامات کی کمی و بیشی دنیا میں پیار و محبت سے بھرپور معاشرہ قائم کرنے کی حکمت ہے مگر خوشحال لوگ اس غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ خوشحالی ان کی اپنی پیدا کردہ ہے جس میں کسی دوسرے کا حصہ نہیں۔ یہی غلط فہمی انہیں ظلم کرنے پر آمادہ کرتی ہے جس کا بالآخر نتیجہ دردناک عذاب ہے۔ شرف انسانیت ہر انسان کا اعزاز ہے۔ اسی کے اعتراف میں معاشرے کی اجتماعی بھلائی کا راز ہے۔ اس بنیادی حقیقت کو اجاگر کئے بغیر اور وطن عزیز میں بسنے والے ہر فرد کے اس بنیادی حق کی لاج رکھے بغیر ہمارے قومی حالات نہیں سدھر سکیں نہیں سدھر سکیں گے۔ پاکستانیوں کے ساتھ بیرون ملک کیسا سلوک ہوتا ہے' یہ تو دور کی بات ہے۔ اپنے ہی ملک میں تو ہر ایک کی عزت نفس کا یکساں پاس کیا جائے۔ کبھی تو صدر مملکت بھی نمازیوں کے ساتھ چوتھی پانچویں صف میں بیٹھا دکھائی دے' کبھی تو کوئی جاگیردار اپنی درخواست ہاتھ میں لئے سول سیکرٹریٹ کے قد آدم جنگلے کے باہر کلرک کے انتظار میں گھنٹوں کھڑا نظر آئے' کبھی تو کوئی ایم پی اے تھانیدار کے دفتر کے باہر اکڑوں بیٹھا آنے جانے والے کا منہ تک رہا ہو' کبھی تو کوئی ڈپٹی کمشنر گھی کا ڈبہ خریدنے کوئی یوٹیلٹی سٹور کے باہر لمبی قطار میں کھڑا پولیس کے سپاہی کی چھڑی کی حرکت کو چوری آنکھ سے دیکھ رہا ہو' کبھی تو کوئی ایم این اے بنک سے باہر لمبی قطار میں بجلی کا بل جمع کرانے کے لئے گھنٹوں کھڑا دکھائی دے۔ اگر ایسا کرنا نامناسب ہو گا یا ایسا کرنا ناممکن ہے تو عام شہری کو بھی وہی سہولت ملنا ضروری ہے جو امیر زادوں' نواب زادوں' حاکم زادوں اور افسر زادوں کو نصیب ہیں۔ حکومت نے حال ہی میں مراعات یافتہ لوگوں کے لئے بیرون ملک علاج کی خاطر دی جانے والی رقم کی حد مقرر کر دی ہے۔ اگر یہ سہولت ہر شہری کو میسر نہیں تو پھر یہ کہاں کا اسلام ہے جس کا نام زبانی طور پر جپتے ہوئے ارباب اقتدار کے حلق خشک ہو جاتے ہیں۔ جب تک امیر و غریب اکٹھے جینے اور اکٹھے مرنے کا عملی نظام اختیار نہیں کرتے اور جب تک رتبے میں بڑے چھوٹے کے شرف انسانیت کا یکساں لحاظ عملاً نہیں کیا جاتا اس وقت تک نہ دنیا میں سرفرازی نصیب ہو گی اور نہ ہی آخرت میں فلاح۔

بقیہ: بورے والا کا جلسہ عام

کشکول گدائی ہاتھ میں لئے امریکہ کی طرف دیکھتی رہتی ہے کہ کچھ تو ڈال دو بابا۔ بورے والا میں پہلی بار امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت محترم ڈاکٹر اسرار احمد خطاب کے لئے تشریف لائے تھے۔ بلدیہ کے سبزہ زار میں وسیع و عریض پنڈال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ لوگوں کے ذوق و شوق کی وجہ سے وسیع پنڈال میں جگہ کم پڑ گئی۔ تاہم مزید انتظام بھی ہنگامی طور پر کر لیا گیا۔ امیر محترم نے اپنے ایمان افروز خطاب میں سورۂ صف اور سورۂ اعراف کی آیات کے حوالے سے "موجودہ بین الاقوامی حالات میں ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے یہودیوں کی سازشوں سے پردہ اٹھاتے ہوئے بتایا کہ کس طرح یہود امت مسلمہ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اب صرف چند ماہ بعد مسجد اقصیٰ کی شہادت کی باری ہے۔ جس کو یہودی گرا کر اپنا "ہیکل سلیمانی" دوبارہ تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ خدا نے ایسی کوئی بیماری پیدا نہیں کی جس کی دوا نہ اتاری ہو۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے فرمایا جس طرح بچے کی پیدائش سے پہلے ہی ماں کی چھاتیوں میں دودھ آجاتا ہے بالکل اسی طرح اسرائیل کے قیام سے پہلے پاکستان قائم ہو گیا۔ مشیت ایزدی کے تحت اس کی دوا یعنی پاکستان ایک سال قبل 1947ء کو قائم ہو چکا تھا۔ قیام پاکستان بذات خود ایک معجزہ ہے۔ تمام تر رکاوٹوں کے باوجود پاکستان کا بن جانا واقعتاً اللہ کے فضل و کرم کا مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا ایک ہزار سال تک مجددین امت کا سلسلہ عرب میں جاری رہا۔ جوں ہی دوسرا ہزار سال یعنی الف ثانی شروع ہوا مجددین امت ہندوستان کی سرزمین میں پیدا ہونے لگے۔ گیارہویں صدی کے مجدد شیخ احمد سرہندی' بارہویں صدی کے مجدد شاہ ولی اللہ' تیرہویں صدی کے مجددین میں سید احمد شہید' چودھویں صدی کے اعاظم رجال مولانا محمود الحسن دیوبندی اسیر مالٹا' مفکر اسلام علامہ اقبال' عظیم ترین مصنف مولانا مودودی اور مجدد تبلیغ مولانا الیاس رحمھم اللہ اسی سرزمین ہندوستان میں پیدا ہوئے۔

ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ چار سو سالہ تجدیدی مساعی کی کاوشوں کا بوجھ یا ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ہے۔ پاکستان کی بنیادوں میں لاکھوں نوجوانوں کا خون سرایت کئے ہوئے ہے۔ جب کہ لاکھوں ماؤں' بہنوں اور بیٹیوں کی عزت دفن ہے۔ ہندوستان کا مسلمان تو آج بھی قیام پاکستان کے مطالبے کی حمایت کرنے کی سزا بھگت رہا ہے۔ بھارت کے مسلمانوں نے پاکستان بنوا کر اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ مگر پاکستان جو اسلام پر حاصل کیا گیا تھا وہاں 49 برس گزر جانے کے بعد اسلام کا نفاذ نہ ہو سکا۔

علامہ اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح دونوں زعماء نے جس پاکستان کا خواب دیکھا تھا وہ اسلامی پاکستان تھا' وہ دنیا کو ایک مثالی نمونہ دکھانا چاہتے تھے۔ وہ پاکستان جو لاکھوں قربانیوں کے بعد حاصل کیا گیا تھا۔ نصف صدی کا طفیل عرصہ گزرنے کے بعد بھی پاکستان کی کشتی ڈانواں ڈول نظر آرہی ہے۔ بحیثیت قوم ہم نے اپنی ذمہ داریوں میں بہت سی کوتاہیاں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن مجید کے پیغام کا امین ٹھہرایا ہے۔ آج پاکستان میں ڈاکے' رشوت' قتل و غارت' عصمت دری' مہنگائی' بے روزگاری اور بدامنی کی یہ حالت ہے کہ ہر شخص پریشان نظر آتا ہے کہ نہ جانے کل خود اس پر اور اس کے خاندان پر کیا بیتے گی؟

امیر محترم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! ان تمام مشکلات کا حل نظام خلافت میں ہے۔ سب سے پہلے ہمیں اجتماعی توبہ کرنا ہو گی' پھر تجدید ایمان کے ذریعے اسلام کو اپنی ذات پر' اپنے گھر والوں پر نافذ کرتے ہوئے پاکستان کے نظام کو بدلنے کی جدوجہد کرنا ہو گی۔ اگر ہم نے یہ کام نہ کئے تو علامہ اقبال کے اس شعر کے مطابق۔

تمہاری داستاں تک نہ ہو گی داستانوں میں

امیر محترم نے نظام خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی اور تنظیم اسلامی کا تفصیلی تعارف اور منہج انقلاب نبویؐ کو واضح کیا۔ شرکاء جلسہ نے نہایت دل جمعی سے پروگرام سنا جن کی تعداد تقریباً 700 مرد اور 80 خواتین پر مشتمل تھی۔ کتب کا سٹال بھی لگایا گیا جس سے کافی تعداد میں کتب فروخت ہوئیں۔

لاہور شمالی کا جلسہ خلافت

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام 22ر دسمبر 95ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب غازی آباد بازار نمبر 1 نزد کلینک ڈاکٹر محمد جمیل جلسہ خلافت منعقد ہو گا۔

امیر تنظیم اسلامی لاہور شمالی جناب اقبال حسین "پاکستان میں نظام خلافت کا قیام کس طرح ممکن ہے" کے موضوع پر خطاب کریں گے۔

حلقہ پنجاب جنوبی کے دفتر میں فیکس مشین کی سہولت

حلقہ پنجاب جنوبی (ملتان) میں فیکس مشین کی سہولت فراہم ہو گئی ہے۔ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک فون نمبر 521070 پر فیکس مشین پر پیغامات / اطلاعات بھجوائے جاسکیں گے۔

امیر تنظیم اسلامی 20ر دسمبر کو لاہور پہنچیں گے

بقیہ: وہاڑی بار سے خطاب

دیں ووٹ پانچ حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں ملک باطل نظام کی گرفت سے دوچار ہے اور آج ملک پر ایسی جمہوریت مسلط ہے جو مارشل لاء سے بھی بدتر ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے قوی امید ہے کہ پوری دنیا میں اسلام کے غلبہ کا آغاز سب سے پہلے پاکستان ہی سے ہو گا۔ پوری دنیا میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جس کے آئین میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے اقرار کا تصور ہو۔ کسی ملک کا آئین ایسا نہیں ہے جس میں یہ لکھا ہو کہ کوئی بھی قانون قرآن و سنت کے منافی نہیں بنے گا۔